جھوٹ کی مذمت اور اس کے نقصانات پر مشتمل
مختلف روایات کا مجموعہ

ذَمُّ الْکَذِب وَاَھْلِہ

ترجمہ بنام

جھوٹ

صفحات 39

مؤلف
امام ابوبکر عبداللہ بن محمد قرشی
المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ (وفات 281ھ)

پیشکش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

ذَمُّ الْکَذِب وَاَھْلِہ ترجمہ بنام ”جھوٹ“ کے بارے میں امیر اہل سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا نگران مجلس آصف خان عطاری کے نام ویڈیو پیغام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آصف خان مدنی بیٹے! یہ رسالہ میں نے بہت عمدہ پایا بڑا زبردست مَاشَآءَاللّٰہ مَاشَآءَاللّٰہ مَاشَآءَاللّٰہ جی چاہتا ہے کہ اس کو مکتبہ المدینہ سے باقاعدہ شائع کیا جائے ہر ایک ہمارے پیج ”شب وروز“ تک پہنچے ضروری نہیں۔ یہ ایک دل میں خواہش تھی جو میں نے عرض کردی۔ امت اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس سے زیادہ نفع اٹھا سکے گی، مبلغین کے لیے بھی مواد ہے اور اصلاح کا بہت پیارا مواد ہے۔ مَاشَآءَاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ہے بھی یہ رسالہ امام ابنِ ابی دنیا رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کا اور مَاشَآءَاللّٰہ گل فراز مدنی سَلَّمَہُ الْغَنِی نے بھی کیا خوب اس کا ترجمہ کیا ہے۔

نام رسالہ: ذَمُّ الْکَذِب وَاَھْلِہ ترجمہ بنام ”جھوٹ“

مؤلف: امام ابنِ ابی دنیا رحمۃُ اللّٰہِ علیہ

مترجم: مولانا محمد گل فراز عطاری مدنی

پہلی بار: صفر المظفر ۱۴۴۶ھ، اگست 2024ء

تعداد: 20000 (بیس ہزار)

ناشر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی۔

التجا

کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کی طباعت میں نمایاں خرابی ہو یا صفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃ المدینہ سے رجوع کیجئے۔

جھوٹ کی مذمت اور اس کے نقصانات پر مشتمل مختلف روایات کا مجموعہ

ذَمُّ الْکَذِب وَاَھْلِہ

ترجمہ بنام

جھوٹ

مؤلف

امام ابو بکر عبداللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃُ اللہِ علیہ (وفات 281ھ)

ترجمہ و تخریج

مولانا محمد گل فراز عطاری مدنی

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

جھوٹ کی تعریف: کسی بارے میں خلاف حقیقت خبر دینا جھوٹ ہے۔ قائل گنہگار اس وقت ہو گا جبکہ (بلاضرورت) جان بوجھ کر جھوٹ بولے۔[1]

کہاں جھوٹ بولنا جائز ہے؟ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں: **ایک** جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے، اسی طرح جب ظالم ظلم کرنا چاہتا ہو اس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ **دوسری** صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت کم ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ **تیسری** صورت یہ ہے کہ بیوی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلاف واقع کہدے۔[2] رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان اصلاح کرتا ہے، اچھی بات کہتا ہے اور اچھی بات پہنچاتا ہے۔[3] تِرمذی نے حضرت اَسما بِنتِ یزید رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں، مرد اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے بات کرے اور لڑائی میں جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا۔[4]

---

1 ... حدیقہ ندیہ، قسم ثانی، مبحث اول، 4/10 دار الکتب العلمیہ بیروت۔
2 ... بہار شریعت، 3/517، حصہ 16 مکتبۃ المدینہ کراچی۔
3 ... مسلم، ص1077، حدیث: 6633 دار الکتاب العربی بیروت۔
4 ... ترمذی، 3/377، حدیث: 1945 دار الفکر بیروت۔

www.dawateislami.net

جھوٹ کی مختلف صورتیں اور احکام: علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس اچھے مقصد کو سچ بول کر بھی حاصل کیا جاسکتا ہو اور جھوٹ بول کر بھی حاصل کر سکتا ہو، اس کے حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا حرام ہے اور اگر جھوٹ سے حاصل کر سکتا ہو، سچ بولنے میں حاصل نہ ہو سکتا ہو تو بعض صورتوں میں کِذب (جھوٹ) بھی مُباح ہے بلکہ بعض صورتوں میں واجب ہے جیسے کسی بے گناہ کو ظالم شخص قتل کرنا چاہتا ہے یا ایذا دینا چاہتا ہے وہ ڈر سے چھپا ہوا ہے، ظالم نے کسی سے دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے؟ یہ کہہ سکتا ہے مجھے معلوم نہیں اگرچہ جانتا ہو یا کسی کی امانت اس کے پاس ہے کوئی اسے چھیننا چاہتا ہے پوچھتا ہے کہ امانت کہاں ہے؟ یہ انکار کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس اس کی امانت نہیں۔ کسی نے چھپ کر بے حیائی کا کام کیا ہے، اس سے دریافت کیا گیا کہ تو نے یہ کام کیا؟ وہ انکار کر سکتا ہے کیونکہ ایسے کام کو لوگوں کے سامنے ظاہر کر دینا یہ دوسرا گناہ ہو گا۔ اسی طرح اگر اپنے مسلم بھائی کے بھید پر مطلع ہو تو اس کے بیان کرنے سے بھی انکار کر سکتا ہے۔ اگر سچ بولنے میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس صورت میں بھی جھوٹ بولنا جائز ہے اور اگر جھوٹ بولنے میں فساد ہوتا ہو تو حرام ہے اور اگر شک ہو معلوم نہیں کہ سچ بولنے میں فساد ہو گا یا جھوٹ بولنے میں، جب بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔[1] جو بات مبالغۃً کہی جاتی ہے وہ حرام جھوٹ میں داخل نہیں جیسے کسی کو یہ کہنا کہ میں تیرے پاس ہزار بار آیا کیونکہ یہاں مبالغے کا سمجھانا مقصود ہے نہ کہ تعداد بتانا لیکن اگر وہ اس کے پاس صرف ایک مرتبہ آیا تو جھوٹا ہے۔[2]

---

1 ...بہار شریعت، 3/518، حصہ 16۔

2 ...الزواجر عن اقتراف الکبائر، 2/395، بہار شریعت، 3/518، حصہ 16 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجے اللہ پاک اُس پر 10 بار رَحمت نازِل فرمائے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذِکْرُ الْکَذِبِ وَاَھْلِہٖ (جھوٹ اور جھوٹوں کی مذمت)

جھوٹ سے بچو:

﴿1﴾... حضرت اَوْسط بن اسماعیل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد خطبہ دیتے سنا، آپ فرمارہے تھے: پچھلے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمارے درمِیان اسی طرح قیام فرماتے جس طرح میں کھڑا ہوں۔ اتنا کہہ کر آپ رضی اللہُ عنہ رونے لگے پھر ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ حق تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں (یعنی جھوٹ اور حق تعالیٰ کی نافرمانی) جہنم میں (لے جاتے) ہیں۔[2]

﴿2﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی

1... مسلم، ص172، حدیث: 912۔

2... ابن ماجہ، 4/ 273، حدیث: 3849۔

www.dawateislami.net

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ اللہ پاک کی نافرمانی کی طرف لے کر جاتا ہے اور اللہ پاک کی نافرمانی جہنم کی آگ کی طرف لے جاتی ہے۔ بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

﴿3﴾... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جھوٹ سے بچو، بے شک یہ جہنم کی آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے نزدیک بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ نافرمانی دل میں بیٹھ جاتی ہے تو بھلائی کے لیے سوئی کے سوراخ برابر جگہ باقی نہیں رہتی جس میں وہ ٹھہر سکے۔

منافقت کی نشانی:

﴿4﴾... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[2]

﴿5﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[3]

1... بخاری، 4/125، حدیث: 6094۔

2... حلیۃ الاولیاء، 5/50، رقم: 6279۔

3... بخاری، 1/24، حدیث: 33۔

www.dawateislami.net

﴿6﴾... حضرت عبداللہ بن عَمْرو رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار علامتیں جس شخص میں ہوں گی وہ خالص منافق ہو گا اور ان میں سے ایک علامت ہوئی تو اس شخص میں نفاق کی ایک علامت پائی گئی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: (1) جب امانت دی جائے تو خیانت کرے (2) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (3) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے (4) جب جھگڑا کرے تو گالی بکے۔[1]

﴿7﴾... حضرت سعد رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام عادتیں مؤمن کی فطرت میں ہوسکتی ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔[2]

تین لوگ نظرِ رحمت سے محروم:

﴿8﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں کی طرف اللہ پاک قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا: (1) بوڑھا زانی (2) جھوٹا بادشاہ اور (3) متکبر فقیر۔[3]

﴿9﴾... حضرت ابو درداء رضی اللہُ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عرض کی: یارسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کیا مؤمن جھوٹ بول سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں جو

---

1 ... بخاری، 1/25، حدیث: 34۔

2 ... مسند امام احمد، 36/504، حدیث: 22170۔

3 ... مسند امام احمد، 15/364، حدیث: 9594۔

www.dawateislami.net

بات کرے تو جھوٹ بولے۔[1]

ایمان کے مخالف:

﴿10﴾... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے لوگو! جھوٹ سے بچو کیونکہ یہ ایمان کے مخالف ہے۔

﴿11﴾... اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صحابہ کے نزدیک جھوٹ سے بڑھ کر کوئی عادت بُری نہ تھی اور رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کسی کے جھوٹ پر مُطّلَع ہوتے تو اس کی بات آپ کے سینے سے اس وقت تک دور نہ ہوتی جب تک یہ نہ جان لیتے کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔[2]

﴿12﴾... حضرت ابنِ عمر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک یا دو میل دور ہو جاتا ہے۔[3]

بدترین نَدامت:

﴿13﴾... حضرت علی مُرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ خطا کرنے والی جھوٹی زبان ہے اور بدترین نَدامت قیامت کے دن کی ندامت ہے۔

---

1 ... مکارم الاخلاق، 1/113، حدیث: 140۔

2 ... مسند امام احمد، 42/101، حدیث: 25183۔

3 ... ترمذی، 3/392، حدیث: 1979۔

www.dawateislami.net

﴿14﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بدترین روایت کرنے والے وہ ہیں جو جھوٹی بات روایت کرتے ہیں اور سب سے زیادہ خطا کرنے والی جھوٹی زبان ہے۔

﴿15﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[1]

نفاق کی بنیاد:

﴿16﴾... حضرت حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ظاہر و باطن اور قول و فعل میں یکسانیت نہ ہونا اور گھر کے اندر اور باہر میل جول میں اختلاف رکھنا نفاق سے ہے اور نفاق کی بنیاد جھوٹ ہے۔

﴿17﴾... حضرت اِیاس بن مُعاویہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اس چیز میں جھوٹ بولے جس میں اس کا نفع نقصان نہ ہو۔ البتہ جو شخص اپنی جان سے مصیبت دور کرنے کے لئے یا خود کو بھلائی کی طرف لے جانے کے لئے جھوٹ بولے وہ میرے نزدیک جھوٹا نہیں۔

﴿18﴾... حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے جھوٹ نہیں بولا۔

1... بخاری، 1/24، حدیث: 33۔

www.dawateislami.net

﴿19﴾... حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب تک ہماری تم میں سے کسی سے ملاقات نہ ہو اس وقت تک ہمیں تم میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہوتا ہے جس کا نام سب سے اچھا ہو۔ جب ہم تم میں سے کسی سے ملاقات کر لیتے ہیں تو ہمیں سب سے اچھا وہ لگتا ہے جو تم میں سب سے زیادہ خوش اخلاق ہو۔ پھر جب ہم تمہیں آزما لیتے ہیں تو ہمیں تم میں سب سے زیادہ وہ شخص پسند آتا ہے جو سب سے زیادہ سچ بولنے والا اور سب سے زیادہ اَمانت دار ہو۔

﴿20﴾... حضرت موسٰی علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے میرے ربّ! تیرے کس بندے کا عمل اچھا ہے؟ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: جس کی زبان جھوٹ نہ بولے، دل بدکار نہ ہو اور اس کی شرمگاہ زنا نہ کرے۔

﴿21﴾... ابو مروان کپڑا فروش کہتے ہیں: میرے پاس حضرت سالم رحمۃُ اللہِ علیہ سات گزی کپڑا لینے آئے تو میں نے ان کے سامنے کپڑا پھیلایا۔ انہوں نے اس کپڑے کو ناپا تو وہ سات گز سے کم نکلا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے سات گزی کپڑا نہیں بولا تھا؟ میں نے کہا: ہم اسے ہی سات گزی کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہی تو جھوٹ ہوتا ہے۔

جھوٹ کی وجہ سے گواہی رد:

﴿22﴾... حضرت موسٰی بن شیبہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جھوٹ کی وجہ سے ایک شخص کی گواہی رد فرمائی۔

﴿23﴾... حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: سچی بات

www.dawateislami.net

کے علاوہ میں بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا ہے وہ فسق وفجور کرتا ہے اور جو فسق وفجور کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔

﴿24﴾... حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہُ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم مؤمن کو جھوٹا نہیں پاؤ گے۔

﴿25﴾... حضرت سعد رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: تمام عادتیں مؤمن کی طبیعت میں ہو سکتی ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

﴿26﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کی طبیعت میں سوائے خیانت اور جھوٹ کے سبھی عادتیں ہو سکتی ہیں۔

جھوٹی قسم کی مذمت:

﴿27﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ پاک سے نافرمانی کے ساتھ مقابلہ کرنے والا وہ ہے جو اس کے نام کی جھوٹی قسم کھائے اور جھوٹ روزہ دار کے روزہ کو توڑ دیتا ہے (یعنی اس کی روحانیت کو ختم کر دیتا ہے)۔

﴿28﴾... حضرت ابراہیم نخعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اسلاف کہا کرتے تھے: جھوٹ روزہ توڑ دیتا ہے۔

﴿29﴾... حضرت امیر معاویہ رضی اللہُ عنہ کے ایک دربان کا کہنا ہے: روم کے بادشاہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہُ عنہ کے پاس جزیہ بھیجا۔ (جزیہ لانے والے) رومی نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہُ عنہ سے کہا: مجھے دھوکا دینے کی کوشش نہ کیجئے گا کیونکہ آپ ہر دھوکے کے ساتھ جھوٹ پائیں گے۔

﴿30﴾... حضرت مُطَرِّف بن طریف رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں جھوٹ بولوں اور میرے لئے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ ہو۔ حضرت سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ اس کی وضاحت میں فرماتے ہیں: یعنی میں یہ نہیں چاہتا کہ خود کو غضبِ الٰہی کے لئے پیش کر دوں پھر میں یہ نہ جانوں وہ میری توبہ قبول کرے یا نہ کرے۔

جو تین سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا:

﴿31﴾... حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: سچی بات کے علاوہ میں بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا ہے وہ فسق و فجور کرتا ہے اور جو فسق و فجور کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔ جو تین سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا: (1) لالچ (2) نفسانی خواہش اور (3) غصہ۔

﴿32﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک قیامت کے دن تین لوگوں کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا: (1) جھوٹا بادشاہ (2) بوڑھا زانی اور (3) متکبر فقیر۔[1]

﴿33﴾... حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: خطیب جو بھی بیان کرتا ہے (مرنے کے بعد) اس کا بیان اس کے عمل پر پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ سچا ہوتا ہے تو اس کی تصدیق کی جاتی ہے اور اگر جھوٹا ہوتا ہے تو آگ کی قینچیوں سے اس کے ہونٹ کاٹے جاتے ہیں۔ جب بھی کاٹے جاتے ہیں پھر درست ہو جاتے ہیں (یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہتا ہے)۔

1... مسند امام احمد، 15/364، حدیث: 9594۔

www.dawateislami.net

تین جگہوں میں جھوٹ کی رخصت:

﴿34﴾... حضرت اَسماء بِنْتِ یزید رضی اللہُ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں جھوٹ پر اس طرح گرتے دیکھتا ہوں جس طرح پروانے آگ (یعنی روشنی) میں گرتے ہیں؟ آدمی کا ہر جھوٹ لکھا جاتا ہے سوائے تین باتوں کے: (1) آدمی اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی خلاف حقیقت بات کہے یا (2) دو مسلمانوں کے درمیان صُلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے یا (3) آدمی جنگ میں دھوکا دینے کے لئے جھوٹ بولے۔[1]

﴿35﴾... حضرت اُمِّ کلثوم بنت عُقبہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے کہ اچھی بات کہتا ہے یا اچھی بات پہنچاتا ہے۔[2]

حضرت امام ابنِ شہاب زُہری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: لوگ جسے جھوٹ بولتے ہیں ان میں تین باتوں کے علاوہ میں نے جھوٹ بولنے کی رخصت نہیں سنی وہ تین باتیں یہ ہیں: (1) جنگ میں جھوٹ بولنا (2) لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا اور (3) آدمی کا اپنی بیوی سے اور بیوی کا اپنے شوہر کے لئے کوئی خلاف حقیقت بات کہنا۔

بات کرو تو جھوٹ نہ بولو:

﴿36﴾... حضرت انس بن مالک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ

---

1 ... مسند امام احمد، 45/ 550، حدیث: 27570۔

2 ... مسند امام احمد، 45/ 241، حدیث: 27272۔

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم بات کرو تو جھوٹ نہ بولو اور جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرو۔

﴿37﴾... حضرت شَہر بن حَوْشَب رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا ہر جھوٹ یقینی طور پر لکھا جاتا ہے سوائے یہ کہ آدمی جنگ میں جھوٹ بولے کیونکہ جنگ میں فریب ہی ہوتا ہے یا دو شخصوں کے درمیان صُلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے یا اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی بات کہے۔[1]

کب جھوٹ بولنا سچ بولنے سے بہتر ہے؟

﴿38﴾... حضرت سوار بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت میمون بن مہران رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: بعض مواقع پر جھوٹ بولنا، سچ کہنے سے بہتر ہے۔ یہ سن کر ان کے پاس بیٹھے ایک شامی عالم نے کہا: نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ سچ بولنا ہی ہر جگہ بہتر ہے۔ حضرت میمون رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان سے کہا: تمہارا کیا خیال ہے کہ ایک شخص کسی دوسرے کو قتل کرنے کے لئے اس کے پیچھے دوڑ رہا ہو اور وہ کسی گھر میں داخل ہو جائے اور قتل کا ارادہ کرنے والا شخص تمہارے پاس پہنچ کر پوچھے: کیا تم نے فُلاں کو دیکھا ہے؟ تو تم کیا کہو گے؟ شامی عالم نے کہا: میں یہ کہوں گا: میں نے اسے نہیں دیکھا؟ تو حضرت میمون رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: یہی وہ صورت ہے جس میں جھوٹ بولنا سچ بولنے سے بہتر ہے۔

1... مسند امام احمد، 45 / 550، حدیث: 27570۔

www.dawateislami.net

﴿39﴾... ایک شخص حضرت اَحنف بن قیس رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ ہو لیا اور کہا: آپ چاہیں تو ہم آپ کو کسی سواری پر بٹھا دیتے ہیں اور ہم ایسا کر بھی دیں گے۔ حضرت احنف بن قیس رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: شاید تم پیشکش کرنے والوں میں سے ہو؟ اس شخص نے پوچھا: پیشکش کرنے والے کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو یہ چاہتے ہیں ان کی تعریف کی جائے اور وہ کچھ نہ کریں۔ اس شخص نے کہا: ابو بحر! میں نے تو آپ پر کچھ پیش نہیں کیا۔ حضرت احنف رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: بھتیجے! جب تمہارے سامنے حق ہو تو اس کا قصد کرو اور اس کے علاوہ جو ہے اس سے بے رخی اختیار کرو۔

﴿40﴾... حضرت عیسیٰ بن کثیر اَسَدِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں حضرت میمون بن مہران رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ جب ان کے گھر کا دروازہ آیا اور میں واپس جانے لگا تو حضرت میمون رحمۃُ اللہِ علیہ کے صاحبزادے جو ہمارے ساتھ تھے اپنے والد سے کہنے لگے: اباجان! آپ انہیں رات کے کھانے کی دعوت نہیں دیں گے؟ حضرت میمون رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میری نیت نہیں ہے۔

﴿41﴾... ایک شخص نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃُ اللہِ علیہ سے معذرت کی تو آپ نے فرمایا: میں نے تیری معذرت کئے بغیر تیرا عذر قبول کیا کیونکہ عذر پیش کرنے والا بعض اوقات عذر میں جھوٹ بھی ملا دیتا ہے۔

طبیب سے کی ہوئی بات سچ کر دکھائی:

﴿42﴾... حضرت لَیث بن سَعد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سعید بن مُسَیَّب

www.dawateislami.net

رحمۃُ اللہِ علیہ کی آنکھوں میں میل کچیل جمع ہو جاتا حتّٰی کہ آنکھوں سے باہر پہنچ جاتا۔ آپ سے کہا جاتا: اگر آپ اپنی آنکھیں صاف کر لیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ ارشاد فرماتے: پھر طبیب کی بات کا کیا ہو گا؟ اس نے کہا تھا کہ اپنی آنکھوں کو مت چھونا اور میں نے کہا تھا کہ نہیں چھوؤں گا۔

﴿43﴾... حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: معذرتیں نافرمانی کے بہانے ہیں۔

﴿44﴾... حضرت سَمُرہ بن جُنْدُب رضی اللہُ عنہ دُور اَندیش شخص تھے، آپ فرماتے ہیں: میں "نہ" کہوں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں "ہاں" کہوں اور پھر میں اس کام کو نہ کروں۔

آگ کی قینچیوں سے ہونٹ کاٹے جانے کا عذاب:

﴿45﴾... حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: شبِ معراج میں نے چند آدمیوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے ہیں۔ تو میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ واعظین ہیں جو لوگوں کو نیکوکاری کا حکم دیتے ہیں اور اپنی ذاتوں کو بھول جاتے ہیں حالانکہ کِتَابُ اللہ (قرآنِ کریم) پڑھتے ہیں، کیا انہیں عقل نہیں۔[1]

﴿46﴾... حضرت حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ

---

1 ...ابن حبان، 1/135، حدیث: 53۔

www.dawateislami.net

وسلم نے فرمایا: ”جو شخص بھی خطبہ دیتا (یعنی بیان کرتا) ہے اللہ پاک قیامت کے دن اُس سے اس کے بارے میں پوچھے گا کہ تیرا اس سے کیا ارادہ تھا؟“[1]

حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ جب یہ حدیث مبارکہ بیان کرتے تو روتے اور ارشاد فرماتے: تم کیا سمجھتے ہو کہ تمہارے سامنے بیان کرکے مجھے خوشی ملتی ہے؟ جبکہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ اللہ پاک قیامت کے دن مجھ سے اس کے متعلق دریافت فرمائے گا کہ اس سے تیرا کیا ارادہ تھا؟ تو میں یہی عرض کروں گا: اے پروردگار! تو میرے دل پر گواہ ہے، اگر میں یہ نہ جانتا کہ یہ بیان کرنا تجھے پسند ہے تو کبھی دو آدمیوں کے سامنے بھی بیان نہ کرتا۔

﴿47﴾... حضرت امام شعبی رحمۃُ اللہِ علیہ یہ شعر کہا کرتے:

اَنْتَ الْفَتٰی كُلُّ الْفَتٰی اِنْ كُنْتَ تَصْدُقُ مَا تَقُوْلُ

لَا خَيْرَ فِيْ كَذِبِ الْجَوَادِ وَحَبَّذَا صِدْقُ الْبَخِيْلِ

ترجمہ: اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تم حقیقی جواں مرد ہو۔ جھوٹی بات سخی آدمی کرے تو بھی ٹھیک نہیں ہے اور سچی بات کنجوس آدمی بھی کرے تو بھی کیا خوب ہے۔

﴿48﴾... حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سچ اور جھوٹ دل میں ایک دوسرے سے برسرِپیکار رہتے ہیں حتّٰی کہ ایک دوسرے کو نکال پھینکتا ہے۔

بُرائی کے ہر دروازے کو سیراب کرنے والا:

﴿49﴾... حضرت یزید بن میسرہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس طرح پانی درخت کی

1... الترغیب والترہیب، 1/74، حدیث: 8۔

www.dawateislami.net

جڑوں کو سیراب کرتا ہے اسی طرح جھوٹ بُرائی کے ہر دروازے کو سیراب کرتا ہے۔

نفاق کی جڑ:

﴿50﴾... حضرت حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جھوٹ نفاق کی جڑ ہے۔

﴿51﴾... اللہ پاک کا ارشاد ہے:

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے۔

(پ10، التوبۃ:75)

اس فرمان الٰہی کی تفسیر میں حضرت امام مجاہد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دو شخص ایک جماعت سے نکلے اور کہا: بخدا! اگر اللہ پاک نے اپنے فضل سے مال دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے پھر جب انہیں مال دیا گیا تو وہ بخل کرنے لگے۔

تین باتوں کے ذریعے منافق کی جانچ:

﴿52﴾... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: تین باتوں کے ذریعے منافق کی جانچ کرو: (1) بات کرے تو جھوٹ بولے (2) وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور (3) جب کوئی معاہدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔ پھر آپ رضی اللہُ عنہ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵)

www.dawateislami.net

ترجمۂ کنز الایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے۔

(پ10، التوبۃ:75)

﴿53﴾... حضرت قتادہ رحمۃُ اللہِ علیہ مذکورہ فرمانِ الٰہی کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا کہ ایک انصاری شخص انصار کی ایک مجلس میں آیا اور کہا: اگر اللہ پاک نے مجھے مال دیا تو میں ہر حق دار کو اس کا حق دوں گا پھر جب اللہ پاک نے اسے مال دیا تو اس کا طرزِ عمل اس آیت کے مصداق تھا:

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ(۷۶) فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ(۷۷)

ترجمۂ کنز الایمان: تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدلہ اس کا کہ جھوٹ بولتے تھے۔

(پ10، التوبۃ:76، 77)

جھوٹا وعدہ نہ کرے:

﴿54﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ”عَضْہ“ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ چغل خوری ہے جو لوگوں کے درمیان (فساد کے لیے) ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا ہے۔ بے شک بُرے نقل کرنے والے جھوٹ کو نقل کرنے والے ہیں۔

www.dawateislami.net

جھوٹ نہ سنجیدگی میں درست ہے اور نہ مذاق میں۔ کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔[1]

﴿55﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بیٹے سے کہا: آؤ میں تمہیں کچھ دیتا ہوں پھر اسے کوئی چیز نہ دے تو اس کے لیے جھوٹ لکھ دیا جاتا ہے۔[2]

بھوک اور جھوٹ جمع نہ کرو:

﴿56﴾... حضرت اَسماء بنت عُمَیس رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا کی سہیلی تھی اور میں نے انہیں (شادی کے دن) تیار کر کے نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا۔ بخدا! میں نے کاشانہ نبوت میں دودھ کے پیالے کے علاوہ مہمان نوازی کی کوئی چیز نہیں دیکھی اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دودھ کے پیالے سے پہلے خود کچھ نوش فرمایا پھر وہ پیالہ حضرت عائشہ رضی اللہُ عنہا کی طرف بڑھایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہُ عنہا شرمانے لگیں تو میں نے کہا: نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دی ہوئی چیز کو مت لوٹاؤ اور اسے لے لو۔ تو انہوں نے شرماتے ہوئے اسے لیا اور اس میں سے کچھ پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اسے اپنی سہیلیوں کو دو۔ سہیلیوں نے کہا: ہمیں اس کی چاہت نہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ جمع نہ کرو۔ میں نے عرض کی: یارسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اگر

---

1 ...دارمی، 2/388، حدیث: 2715۔ مسلم، ص1077، حدیث: 6636۔

2 ...مکارم الاخلاق، ص122، حدیث: 150۔

www.dawateislami.net

ہم میں سے کسی کو کسی چیز کی خواہش ہو اور وہ کہے کہ مجھے اس کی خواہش نہیں تو کیا یہ جھوٹ میں شُمار ہو گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جھوٹ کو جھوٹ ہی لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ چھوٹے سے جھوٹ کو بھی چھوٹا سا جھوٹ لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

﴿57﴾... حضرت عبد الرحمن بن سَلَمہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب سے اسلام لایا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا البتہ اگر مجھے کوئی اپنے کھانے کی دعوت دیتا ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے خواہش نہیں۔ تو ہو سکتا ہے یہ بات جھوٹ لکھ دی جائے۔

﴿58﴾... حضرت احنف بن قیس رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں جب سے اسلام لایا ہوں کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ نے مجھ سے کپڑے کے بارے میں پوچھا تو میں نے اس کی قیمت دو تہائی کم بتائی۔

﴿59﴾... حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: تم مؤمن کو جھوٹا نہیں پاؤ گے۔

﴿60﴾... (اُموی حکمران عبد الملک بن مروان کے بچوں کے استاد) حضرت اسماعیل بن عبید اللہ مخزومی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عبد الملک بن مروان نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں اس کے بچوں کو جھوٹ سے بچنے کا کہوں اگرچہ اس میں ان کی موت ہو۔

جھوٹ آدمی کو عیب دار کرتا ہے:

﴿61﴾... حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے (اُموی حکمران) ولید بن عبد الملک سے کسی معاملہ میں بات کی تو اس نے کہا: آپ جھوٹ کہتے ہیں۔ حضرت

---

1 ...مسند احمد، 45/ 464، حدیث: 27471۔

www.dawateislami.net

عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! مجھے جب سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جھوٹ آدمی کو عیب دار کرتا ہے اس وقت سے میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

﴿62﴾... حضرت داؤد عطار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حاکم خراسان قتیبہ بن مسلم نے حضرت بکر بن ماعز رحمۃُ اللہِ علیہ کو (لشکر سے) واپس بلایا تو ایک شخص حضرت بکر بن ماعز رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ ہو لیا اور ان سے کہنے لگا: کیا آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے۔ حضرت بکر رحمۃُ اللہِ علیہ خاموش رہے۔ اس نے پھر پوچھا تو حضرت بکر رحمۃُ اللہِ علیہ پھر خاموش رہے یہاں کہ ایک حمام تک پہنچے تو اس نے پھر وہی سوال دھرایا تو حضرت بکر رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تم مجھ سے بار بار پوچھ رہے ہو، سنو! میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے۔ ہوا یوں کہ قتیبہ ہم سے (جنگ سے واپسی پر حکومتی) اسلحہ لے لیتا تھا تو میں نے اس سے ایک نیزہ کچھ وقت کے لئے مانگا جو اس نے دے دیا۔ بعد میں جب میں اس کے پاس سے گزرا تو اس نے مجھ سے پوچھا: کیا یہ تمہارا ذاتی اسلحہ ہے؟ میں نے کہا: ہاں جبکہ وہ نیزہ میرا نہیں تھا۔

﴿63﴾... حضرت سفیان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے مجھے بتایا کہ میں نے (حاکمِ بصرہ) حضرت سلیمان بن علی رحمۃُ اللہِ علیہ کو کوئی بات بیان کی تو اس نے مجھ سے کہا: تم جھوٹ کہتے ہو۔ میں نے کہا: تمہارے اس پورے دربار جتنا سونا ملنے کے عوض بھی مجھے جھوٹ کہنا پسند نہیں ہے۔ یہ سن کر وہ خاموش ہو گیا۔

﴿64﴾... حضرت یونُس بن عبید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر عادت کے بارے میں

www.dawateislami.net

امید کی جاسکتی ہے کہ آدمی یہ عادت چھوڑ دے گا لیکن جھوٹے آدمی سے امید نہیں ہوتی کہ وہ کبھی جھوٹ بولنا چھوڑے گا۔

بھتیجے کو بیٹا کہنے پر تنبیہ:

﴿65﴾... منقول ہے کہ حضرت ربیع بن خُثَیم رحمۃُ اللہِ علیہ کی بہن بھتیجے کی عیادت کے لئے آئیں تو اس کی طرف جھک کر پوچھنے لگیں: اے میرے بیٹے! تم کیسے ہو؟ یہ سن کر حضرت ربیع بن خُثَیم رحمۃُ اللہِ علیہ اٹھ کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا: کیا آپ نے اسے دودھ پلایا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ ارشاد فرمایا: آپ کا کیا جاتا اگر آپ سچ بولتیں اور کہتیں: اے میرے بھتیجے! تم کیسے ہو؟

﴿66﴾... حضرت شُتَیْر بن شکل رحمۃُ اللہِ علیہ سے ایک عورت نے کہا: اے میرے بیٹے! تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا: تم نے جھوٹ کہا کہ تمہارے شکم سے میں پیدا نہیں ہوا۔

﴿67﴾... حضرت امام اعمش رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃُ اللہِ علیہ سے حضرت مسروق رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلق یہ ذکر کیا کہ وہ لوگوں کے درمیان اصلاح کے لیے جھوٹ بولنے کی رخصت دیتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اسلاف سنجیدگی اور مذاق میں بھی جھوٹ بولنے کی رخصت نہیں دیتے تھے۔

﴿68﴾... حضرت ابنِ عَون رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت محمد بن سیرین رحمۃُ اللہِ علیہ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ جنگ میں جھوٹ بولنا درست ہے تو آپ نے

www.dawateislami.net

اس بات کا رد کیا اور فرمایا: میں صریح جھوٹ کو حرام ہی سمجھتا ہوں۔ حضرت ابنِ عَون رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے جنگ میں حصہ لیا تو سپہ سالار معاویہ بن ہشام نے ہمیں خطبہ دیا اور کہا: اے اللہ! ہمیں عموریہ پر فتح دے۔ وہ دعا یہ مانگ رہے تھے اور ان کا ارادہ کچھ اور تھا۔ میں جنگ سے واپس آیا تو حضرت ابن سیرین رحمۃُ اللہِ علیہ سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ایسی بات میں حرج نہیں۔

جھوٹی روایت کی مذمت:

﴿69﴾... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔[1]

﴿70﴾... حضرت سَمُرہ بن جُنْدُب رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی حدیث بیان کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔[2]

﴿71﴾... حضرت میمون بن ابو شبیب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا کہ ایک ایسی بات آگئی جسے لکھتا ہوں تو میری تحریر خوب نکھر جاتی ہے مگر میں جھوٹا ہو جاتا ہوں اور اگر نہیں لکھتا تو حُسنِ تحریر میں کچھ نَقْص آتا ہے لیکن میں سچا ہوتا ہوں، کبھی سوچتا ہوں لکھوں اور کبھی سوچتا ہوں نہ لکھوں بالآخر

---

1 ... ترمذی، 4/301، حدیث: 2671۔

2 ... ترمذی، 4/301، حدیث: 2671۔

www.dawateislami.net

نہ لکھنے کا فیصلہ کر لیتا ہوں تو مجھے گھر کے ایک گوشے سے یہ آواز آئی:

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِۚ

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔(پ13، ابراہیم:27)

اور فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے حجاج کے زمانہ میں جمعہ کی تیاری کی اور سوچنے لگا کہ جاؤں یا نہ جاؤں تو مجھے گھر کے ایک گوشے سے یہ آواز آئی:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔(پ28، الجمعہ:9) تو میں جمعہ کے لیے چلا گیا۔

جھوٹ کی مشابہت سے بھی بچے:

﴿72﴾... حضرت عَون بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے ایک عمدہ جوڑا پہنایا تو میں اسے پہن کر باہر نکلا۔ مجھے میرے ساتھی کہنے لگے: کیا یہ آپ کو حاکم نے پہنایا ہے؟ میں یہ چاہ رہا تھا کہ وہ یہی خیال کریں کہ مجھے یہ جوڑا حاکم نے پہنایا ہے تو میں نے کہا: اللہ امیر کا بھلا کرے اور اسے جنتی جوڑا پہنائے۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنے والد سے کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: بیٹا! نہ جھوٹ بولو اور نہ جھوٹ کی مشابہت اختیار کرو۔

﴿73﴾... حضرت محمد بن مُزاحم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک دن اُمِّ سہل بن علی رحمۃُ اللہِ علیہا نے مجھ سے کہا: بیٹا! دروازہ آدھا بند کر دو تو آپ دھاگے سے ناپنے لگے۔

www.dawateislami.net

چڑیا کے گوشت کی طرح لذت:

﴿74﴾... حضرت حکیم لقمان رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے صاحبزادے سے فرمایا: جھوٹ سے بچو اس میں چڑیا کے گوشت کی طرح لذت تو ہے لیکن جلد ہی اس کا مزا ختم ہو جاتا ہے۔

﴿75﴾... حضرت امام شعبی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ بخل اور جھوٹ میں سے کون سا عمل جہنم کی زیادہ گہرائی میں لے جانے والا ہے۔

﴿76﴾... حضرت امام شعبی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو جھوٹ بولے وہ منافق ہے۔

بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے:

﴿77﴾... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سنو! بُرے نقل کرنے والے جھوٹ نقل کرنے والے ہیں۔ سنو! جھوٹ سنجیدگی اور مذاق میں بھی درست نہیں۔ کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ سنو! بے شک جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کا راستہ دکھاتے ہیں۔ سنو! بے شک سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ سچے کے لئے کہا جاتا ہے: اس نے سچ کہا اور نیکی کی جبکہ جھوٹے کے لئے کہا جاتا ہے: اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔ سنو! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بیان فرمایا: آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ پاک کے ہاں بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

1... دارمی، 2/388، حدیث: 2715۔

www.dawateislami.net

سنجیدگی اور مذاق میں بھی جھوٹ روا نہیں:

﴿78﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ پاک نے جھوٹ کو نہ کبھی سنجیدگی میں روا (جائز) رکھا ہے اور نہ مذاق میں۔ آدمی ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کوئی وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو:

اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ11، التوبۃ:119)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔

﴿79﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مذاق اور سنجیدگی میں بھی جھوٹ بولنا درست نہیں اور کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر اسے پورا نہ کرے۔

حیا کی وجہ سے جھوٹ سے باز رہنا:

﴿80﴾... حضرت امام اعمش رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگوں کو بھی دیکھا ہے جنھیں کسی اور وجہ سے جھوٹ نہ بھی چھوڑنا پڑتا تو بھی وہ صرف حیا کی وجہ سے ہی جھوٹ سے باز رہتے۔

﴿81﴾... حضرت ابنِ سماک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرا نہیں خیال کہ مجھے جھوٹ چھوڑنے پر اجر و ثواب ملتا ہو کیونکہ میں اسے غیرت کی بنا پر چھوڑتا ہوں۔

جھوٹ کے سبب ملنی والی پہلی سزا:

﴿82﴾... حضرت ابنِ مبارک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جھوٹے کو اس کے جھوٹ

www.dawateislami.net

کے سبب ملنی والی پہلی سزا یہ ہے کہ اس کی سچی بات کو بھی (جھوٹ سمجھ کر) رد کر دیا جاتا ہے۔

﴿83﴾... حضرت ابو بکر بن عَیاش رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب مجھ سے کوئی شخص ایک بار بھی جھوٹ بولتا ہے تو میں اس کے بعد اس سے کچھ قبول نہیں کرتا۔

﴿84﴾... حضرت خالد بن صُبَیح رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: کیا ایک بار جھوٹ بولنے پر کسی کو فاسق کہا جاسکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں۔

﴿85﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: خیانت اور جھوٹ کے سوا مؤمن کی طبیعت میں ہر عادت ہو سکتی ہے۔

﴿86﴾... حضرت رافع بن اَشرس رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جھوٹے کی سزا یہ ہے کہ اس کی سچی بات بھی قبول نہیں کی جاتی اور میں یہ کہتا ہوں: گمراہ فاسق کی سزا یہ ہے کہ اس کی اچھائیاں بھی ذکر نہیں کی جاتیں۔

﴿87﴾... حضرت مسروق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کوئی چیز اللہ پاک کے ہاں جھوٹ سے بڑی نہیں۔

جھوٹ کی نحوست:

﴿88﴾... حضرت حکیم لقمان رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے صاحبزادے سے کہا: بیٹا! جس کا اخلاق بُرا ہوتا ہے وہ اپنی جان کو عذاب میں ڈالتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے اس کی خوبصورتی اور رونق چلی جاتی ہے۔

﴿89﴾... حضرت ابنِ ابی زکریا دِمَشْقِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں بیس (20) سال

www.dawateislami.net

فضول باتوں سے خاموش رہنے کی مشق کرتا رہا مگر میں اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ حضرت ابنِ ابی زکریا دمشقی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مجلس میں کسی کو غیبت کرنے نہیں دیتے تھے اور فرماتے: اگر تم اللہ پاک کا ذکر کرو گے تو ہم تمہارے ساتھ ہوں گے اور اگر تم لوگوں کا ذکر کرو گے تو ہم تمہارا ساتھ چھوڑ دیں گے۔

﴿90﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[1]

پیٹھ پر ہلکی اور ترازو پر بھاری دو عادتیں:

﴿91﴾... حضرت انس بن مالک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے (حضرت ابوذر رضی اللہُ عنہ سے) ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! کیا میں تم کو ایسی دو عادتوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو دوسروں کے مقابلے میں پیٹھ پر ہلکی ہیں اور ترازو میں بھاری ہیں۔ حضرت ابو ذر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: ہاں۔ تو فرمایا: حُسنِ اخلاق اپناؤ اور لمبی خاموشی اختیار کرو۔ اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! مخلوق نے ان دو جیسے کام نہ کیے ہوں گے۔[2]

﴿92﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے

---

1 ... بخاری، 4/136، حدیث: 6136۔

2 ... شعب الایمان، 6/639، حدیث: 8006۔

www.dawateislami.net

یاچُپ رہے۔[1]

چار چیزوں تک پہنچنا تعجب انگیز:

﴿93﴾... حضرت انس بن مالک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: چار چیزیں ایسی ہیں جن تک پہنچنا تعجب انگیز ہے: (۱) خاموشی، جو عبادت کی بنیاد ہے (۲) عاجزی (۳) ذکرِ الٰہی اور (۴) دنیوی مال واسباب کی کمی۔[2]

﴿94﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ خیال نہیں کرتا کہ گفتگو اس کے عمل سے ہے اور اخلاق اس کے دین سے ہے تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اسے پتا بھی نہیں چلتا۔

﴿95﴾... حضرت وُہَیب بن وَرْد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو گفتگو کو اپنے عمل سے شمار کرتا ہے اس کی گفتگو کم ہوتی ہے۔

اپنے دین کو سمجھا نہیں:

﴿96﴾... حضرت حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے اپنی زبان کی حفاظت نہیں کی اس نے اپنے دین کو سمجھا نہیں۔

﴿97﴾... حضرت عبد الرحمن بن شُرَیح رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر آدمی اپنے لئے کچھ اختیار کرتا تو خاموشی سے افضل کوئی شے اختیار نہ کرتا۔

﴿98﴾... حضرت عِیاض بن عبد اللہ فِہری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس طرح

---

1 ... بخاری، 4/136، حدیث: 6136۔

2 ... مستدرک، 5/442، حدیث: 7934۔

www.dawateislami.net

آدمی اپنے مال میں سرکشی کرتا ہے اسی طرح آدمی اپنی گفتگو میں بھی سرکشی کرتا ہے۔

﴿99﴾... حضرت محمد بن عَجْلان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کلام چار ہیں: (1) تم ذکر الٰہی کرو (2) قرآن پاک کی تلاوت کرو (3) تم علم سے علمی سوال پوچھا جائے اور تم اس کا جواب دو (4) دنیاوی معاملے میں جو ضروری ہو اس کے بارے میں گفتگو کرو۔

عقل مند کی زینت:

﴿100﴾... بنی اسرائیل کے ایک راہب کا کہنا ہے: عورت کی زینت شرم وحیا اور عقل مند کی زینت خاموشی ہے۔

﴿101﴾... حضرت داؤد علیہ السلام فرماتے ہیں: میں گفتگو کر کے کئی بار نادم ہوا لیکن خاموشی پر کبھی نادم نہیں ہوا۔

﴿102﴾... حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن ابو کثیر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دو چیزیں (یعنی خوبیاں) جس شخص میں دیکھو تو جان لو کہ ان دو کے علاوہ بھی اس کی ساری صفات اچھی ہوں گی: (۱) زبان کو قابو میں رکھنا اور (۲) نماز کی حفاظت کرنا۔

20 سال تک فضول باتوں سے بچنے کی کوشش:

﴿103﴾... حضرت عبد اللہ بن ابو زکریّا دِمَشْقِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں 20 سال تک فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے خاموشی اپنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔

www.dawateislami.net

﴿104﴾... حضرت ولید بن ابو السائب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن ابوزَکَرِیّادِ مَشْقِی رحمۃُ اللہِ علیہ جب مجلس میں ہوتے اور آپ کے ساتھی ذکر الٰہی کے علاوہ کسی اور چیز میں مشغول ہوتے تو آپ ان کے ساتھ ایسے ہوتے گویا انہیں بھولے ہوئے ہیں اور جب وہ ذکر الٰہی کرنے لگتے تو آپ انہیں سب سے بڑھ کر سننے والے ہوتے۔

﴿105﴾... حضرت مسلم بن زِیاد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ ابوزَکَرِیّا دِمَشْقِی رحمۃُ اللہِ علیہ سے جب تک کچھ پوچھا نہ جائے گفتگو نہ کرتے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوش مزاج اور مسکرانے والے تھے۔

﴿106﴾... حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب ہماری مجلس میں (بڑوں کی موجودگی میں) میں نو عمر بات کرنے لگے تو ہم اس کی بھلائی سے ناامید ہو جاتے ہیں۔

کم بولنا بڑی حکمت:

﴿107﴾... حضرت کعب احبار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کم بولنا بڑی حکمت ہے لہٰذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ عادت ہے، اس سے بوجھ ہلکا اور گناہوں میں کمی رہتی ہے۔

﴿108﴾... حضرت انس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں نے چند آدمیوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے ہیں۔ تو میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو

www.dawateislami.net

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ خطبا ہیں جو وہ کہتے ہیں کرتے نہیں۔[1]

﴿109﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہاں سب سے ناپسندیدہ شخص وہ ہوتا جو بہت زیادہ جھگڑالو ہوتا۔

تانبے کے ناخنوں سے چہرے نوچنے والے:

﴿110﴾... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میرا گزر ایسی قوم سے ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔[2]

﴿111﴾... حضرت مُطَرِّف بن شِخِّیر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس کے عمل میں اخلاص ہو اس کی زبان بھی خالص ہوتی ہے اور جس کے عمل میں اختلاط (ملاوٹ) ہو اس کے لئے اجر بھی ویسا ہی ہو گا۔

اچھی بات یا خاموشی:

﴿112﴾... حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے زبان! اچھی بات کہہ تجھے فائدہ ہو گا یا نادم ہونے سے پہلے خاموش رہ کر سلامتی حاصل کر۔

---

1 ...ابن حبان، 1/135، حدیث: 53۔

2 ...ابوداود، 4/353، حدیث: 4878۔

www.dawateislami.net

﴿113﴾... حضرت مُوَرِّق عِجلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں سالوں سے ایک چیز کو حاصل کرنے میں لگا ہوا ہوں لیکن ابھی تک کامیاب نہیں ہوا مگر میں پھر بھی اسے ہمیشہ حاصل کرنے میں لگا رہوں گا۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: فضول باتوں سے دور رہنا۔

﴿114﴾... حضرت ابراہیم تیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے عمل پر اپنے قول کو پیش کرتا ہوں تو یہی خوف رہتا ہے کہ مجھے جھٹلا یا دیا جائے گا۔

اپنی زبان کی حفاظت کرو:

﴿115﴾... حضرت بکر بن ماعز رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ربیع بن خُثَیم رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے فرمایا: اے بکر بن ماعز! ضروری گفتگو کے علاوہ اپنی زبان کی حفاظت کرو۔ بے شک میں اپنے دین کے معاملے میں لوگوں کو متہم جانتا ہوں۔

﴿116﴾... حضرت عبد اللہ بن ابو زکریّا دِمَشْقِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں 20 سال تک فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے خاموشی اپنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کسی کو اپنی مجلس میں غیبت نہیں کرنے دیتے اور فرماتے: اگر تم اللہ پاک کا ذکر کرو گے تو میں تمہارا ساتھ دوں گا اور اگر تم لوگوں کا ذکر کرو گے تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔

کراماً کاتبین کا قلم:

﴿117﴾... حضرت حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: آدمی! تجھ پر دو معزز فرشتے مقرر ہیں، تیرا تھوک ان کی سیاہی اور تیری زبان ان کا قلم ہے۔

﴿118﴾... حضرت ابو درداء رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب بھی کوئی شخص زمین پر لعنت بھیجتا ہے تو زمین کہتی ہے: اللہ پاک اس پر لعنت فرمائے جو ہم میں اللہ پاک کا زیادہ نافرمان ہے۔

﴿119﴾... حضرت ابنِ شَوذب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس آیا، اپنے اوپر ظلم کرنے والے کی شکایت اور اس کی بے عزتی کرنے لگا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تم اللہ پاک سے ملو اور تم پر ہونے والا ظلم باقی رہے یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ پاک سے ملاقات کرو اور اپنے ظلم کا بدلہ لے چکے ہو۔

دل مردہ ہونے کا باعث:

﴿120﴾... حضرت مَخْلَد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک ساتھی نے بتایا: ایک دن میں نے حضرت حسن بن ذَکوان رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس کسی شخص کا بُرائی سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: چھوڑو! علما کا تذکرہ بُرائی سے نہ کرو ورنہ اللہ پاک تمہارا دل مردہ کر دے گا۔

﴿121﴾... حضرت مَخْلَد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک دن عَقیل رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے ایک حدیث بیان کی، میرے ساتھ حضرت ابنِ فُرافِصَہ حجاج رحمۃُ اللہِ علیہ بھی موجود تھے، میں نے اس حدیث کے متعلق کلام کیا اور سخت بات کی تو حضرت ابنِ فرافصہ حجاج رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جاہلوں کی سی بات نہ کرو۔

﴿122﴾... ایک شخص حضرت اَبان بن ابو عَیَّاش رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس آیا اور کہا:

www.dawateislami.net

فُلاں نے آپ کی عزت دری کی ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا: اسے میرا سلام کہنا اور اسے بتانا کہ تم نے مجھے استغفار پر اُبھارا ہے۔

﴿123﴾... حضرت علاء بن ہارون رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ محتاط گفتگو فرماتے اور بیہودہ بات بالکل نہ کرتے تھے، آپ کی بغل میں پھوڑا نکل آیا۔ ہم اس کے متعلق آپ سے پوچھنے کے لئے آئے تاکہ دیکھیں آپ کیا فرماتے ہیں؟ چنانچہ ہم نے پوچھا کہ کہاں نکلا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاتھ کے اندرونی حصے میں۔

حکایت: پرندہ بول کر پھنس گیا!

﴿124﴾... بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو اکثر خاموش رہا کرتا تھا۔ بادشاہ نے اس کی وجہ پوچھنے کے لئے کسی کو اس کے پاس بھیجا مگر اُس نے کوئی بات نہ کی، پھر بادشاہ نے لوگوں کے ساتھ اُسے شکار کے لئے بھیجا شاید کوئی شکار نظر آئے تو وہ بولے۔ لوگوں نے ایک پرندے کو چلّاتے دیکھا تو جلدی سے اُس کی طرف شکار کو چھوڑا جس نے جا کر اُسے پکڑ لیا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے کہا: ہر شے کے لئے خاموشی اچھی (کہ اس میں سلامتی) ہے یہاں تک کہ پرند کے لئے بھی۔

﴿125﴾... حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب ہماری مجلس میں (بڑوں کی موجودگی میں) میں نو عمر بات کرنے لگے تو ہم اس کی بھلائی سے ناامید ہو جاتے ہیں۔

﴿126﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بڑا بہتان لگانے والے دو ہیں: (1) وہ شاعر جو پورے قبیلے کی ہجو کرے اور (2) وہ شخص جو اپنے باپ سے اپنے نسب کی نفی کرے۔[1]

گالی دینا فسق ہے:

﴿127﴾... حضرت ابنِ مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کُفر ہے[2]۔[3]

﴿128﴾... حضرت نعمان بن عمرو بن مُقَرِّن رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا ناشکری ہے۔[4]

﴿129﴾... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے (حلال سمجھ کے) جنگ کرنا کفر ہے۔[5]

---

1 ... ابن ماجہ، 4/230، حدیث: 3761۔

2 ... مسلمان سے لڑنے کو حدیث پاک میں کفر قرار دیا گیا ہے، یہ کفر بمعنیٰ ارتداد اس صورت میں ہو گا جبکہ اسے (گالی دینے کو) حلال اِعتقاد کرے۔ اس حدیث پاک کے معنیٰ کے بارے میں دیگر تاویلات یہ ہیں: (1)... کفر سے مراد کفرانِ نعمت ہے اور ایسا شخص اسلامی اُخوت کی ناشکری کرنے والا ہے۔ (2)... اس بُرے فعل کی نحوست بندے کو کفر کے قریب لے جاتی ہے یا (3)... مراد یہ ہے کہ یہ فعل کفار کے افعال کی طرح ہے۔ (شرح مسلم نووی، 1/54، جزء: 2)

3 ... بخاری، 4/111، حدیث: 6044۔

4 ... معجم کبیر، 17/39، حدیث: 80۔

5 ... ابن ماجہ، 4/323، حدیث: 3940۔

www.dawateislami.net

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	پہلے اسے پڑھ لیجئے	1
02	جھوٹ سے بچو	3
03	منافقت کی نشانی	4
04	تین لوگ نظر رحمت سے محروم	5
05	ایمان کے مخالف	6
06	بدترین ندامت	6
07	نفاق کی بنیاد	7
08	جھوٹ کی وجہ سے گواہی رد	8
09	جھوٹی قسم کی مذمت	9
10	جو تین سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا	10
11	تین جگہوں میں جھوٹ کی رخصت	11
12	بات کرو تو جھوٹ نہ بولو	11
13	کب جھوٹ بولنا سچ بولنے سے بہتر ہے؟	12
14	طبیب سے کی ہوئی بات سچ کر دکھائی	13
15	آگ کی قینچیوں سے ہونٹ کاٹے جانے کا عذاب	14
16	بُرائی کے ہر دروازے کو سیراب کرنے والا	15
17	نفاق کی جڑ	16
18	تین باتوں کے ذریعے منافق کی جانچ	16
19	جھوٹا وعدہ نہ کرے	17

www.dawateislami.net

20	بھوک اور جھوٹ جمع نہ کرو	18
21	جھوٹ آدمی کو عیب دار کرتا ہے	19
22	بھتیجے کو بیٹا کہنے پر تنبیہ	21
23	جھوٹی روایت کی مذمت	22
24	جھوٹ کی مشابہت سے بھی بچے	23
25	چڑیا کے گوشت کی طرح لذت	24
26	بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے	24
27	سنجیدگی اور مذاق میں بھی جھوٹ روا نہیں	25
28	حیا کی وجہ سے جھوٹ سے باز رہنا	25
29	جھوٹ کے سبب ملنی والی پہلی سزا	25
30	جھوٹ کی نحوست	26
31	پیٹھ پر ہلکی اور ترازو پر بھاری دو عادتیں	27
32	چار چیزوں تک پہنچنا تعجب انگیز	28
33	اپنے دین کو سمجھا نہیں	28
34	عقل مند کی زینت	29
35	20 سال تک فضول باتوں سے بچنے کی کوشش	29
36	کم بولنا بڑی حکمت	30
37	تانبے کے ناخنوں سے چہرے نوچنے والے	31
38	اچھی بات یا خاموشی	31
39	اپنی زبان کی حفاظت کرو	32
40	کراماً کاتبین کا قلم	32

www.dawateislami.net

41	دل مردہ ہونے کا باعث	33
42	حکایت: پرندہ بول کر پھنس گیا!	34
43	گالی دینا فسق ہے	35
44	فہرست	36
45	ماخذ و مراجع	39

ترضی اور ترحیم کے التزام کا استحباب

امام نووی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حدیث لکھنے والے کے لئے مستحب ہے کہ اللہ پاک کا نام لکھے تو اس کے ساتھ عَزَّوَجَلَّ، تَعَالٰی، سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی، تَبَارَكَ وَتَعَالٰی، جَلَّ ذِكْرُہٗ، تَبَارَكَ اسْمُہٗ، جَلَّتْ عَظْمَتُہٗ یا اس کے مثل اور تعظیمی کلمے لکھے اور ایسے ہی نبی کریم (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے نام کے ساتھ پورا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لکھے اور صلوۃ وسلام کی رمزیں (یعنی صلعم، ص، ﷺ) نہ لکھے اور صلوٰۃ وسلام میں سے ایک ہی پر اکتفانہ کرے بلکہ دونوں کو لائے۔ اگر صحابی کا ذکر آئے تو رضی اللہُ عنہ لکھے، اگر صحابی کے والد بھی صحابی ہوں تو رضی اللہُ عنہما لکھے (یعنی اللہ پاک ان دونوں سے راضی ہو)، اسی طرح سب علما اور نیک لوگوں کے ناموں کے ساتھ ترضی اور ترحم (یعنی رضی اللہُ عنہ اور رحمۃُ اللہِ علیہ) کے صیغے لکھے اور جس کتاب سے نقل کر رہا ہے وہاں جلالت، دُرود، ترضی اور ترحم کے صیغے نہ لکھے ہوں تب بھی حدیث لکھنے والے کو یہ صیغے لکھنے چاہیے ہیں کیونکہ یہ صیغے روایت کے طور پر نہیں بلکہ دعا کے طور پر ہوتے ہیں اور پڑھنے والے کو بھی چاہیے کہ کتاب میں یہ صیغے موجود نہ ہوں تب بھی یہ سارے صیغے پڑھے اور بار بار پڑھنے سے نہ اُکتائے۔ جس نے اس طرف توجہ نہ دی وہ بڑی بھلائی اور عظیم فضیلت سے محروم رہا۔

(شرح نووی علی مسلم، 39/1، جزء:1)

www.dawateislami.net

ماخذومَراجع

قرآن پاک	کلام باری تعالیٰ	
نام کتاب	مصنف/مؤلف	مطبوعہ
ترجمۂ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 1340ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی 1443ھ
مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 261ھ	دار الکتاب العربی بیروت 1427ھ
ترمذی	امام محمد بن عیسٰی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 279ھ	دار الفکر بیروت 1414ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 275ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت 1421ھ
ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 273ھ	دار المعرفۃ بیروت 1420ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 241ھ	مؤسسۃ الرسالہ بیرت 1416ھ
دارمی	امام عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 255ھ	دار الکتاب العربی بیروت 1407ھ
ابن حبان	امام محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 354ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1417ھ
مستدرک	امام محمد بن عبد اللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 405ھ	دار المعرفۃ بیروت 1418ھ
معجم کبیر	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 360ھ	دار احیاء التراث العربی 1422ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 458ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ
تاریخ بغداد	امام ابو بکر احمد خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 463ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1425ھ
حلیۃ الاولیاء	امام ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 430ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1418ھ
مکارم الاخلاق	امام ابو بکر ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 281ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1409ھ
الترغیب والترہیب	امام عبد العظیم منذری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 656ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1424ھ
الزواجر عن اقتراف الکبائر	امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 974ھ	دار المعرفۃ بیروت 1419ھ
شرح مسلم نووی	امام یحیٰی بن شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی 656ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1347ھ

www.dawateislami.net

اللہ

کم بولنا بڑی حکمت ہے

کَعْبُ الْاَحْبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"کم بولنا بڑی حکمت ہے لہٰذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ عادت ہے، اِس سے بوجھ ہلکا اور گناہوں میں کمی آتی ہے۔

(مجموعہ رسائل، ص 30)



978-969-722-713-6
01082520

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net